راشٹریہ سہارا

26 JUN 2019

ریزلٹ سے پہلے طلبہ کو جوابی بیاض دکھانے کا انقلابی اقدام

اُردو یونیورسٹی میں وائس چانسلر ڈاکٹر محمد اسلم پرویز کی طلبہ دوست پہل

حیدرآباد (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کے امتحانی نظام میں ایک انقلابی پہل کے طور پر طلبہ کو نتیجہ جاری ہونے سے قبل ہی جوابی بیاض دکھانے کی روایت شروع کی گئی ہے۔ اس پر یونیورسٹی کے تمام کالجوں، سٹیلائٹ کیمپسوں میں مئی 2019ء میں منعقدہ امتحانات سے عمل آوری کی جارہی ہے۔ مانو اس انقلابی نظام کو نافذ کرنے والی ملک کی پہلی سنٹرل یونیورسٹی ہے۔ واضح رہے کہ وائس چانسلر ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے امتحانات اور پرچوں کی جانچ کے عمل میں شفافیت لانے کے لیے خصوصی طور پر اس نظام کو متعارف کروایا ہے۔ اس کوشش کا مقصد مانو میں طلبہ کے اکتسابی تجربہ میں بہتری لانا ہے۔ حالیہ امتحانات کے بعد طلبہ کو نئے نظام کے تحت جوابی بیاض دکھائے گئے۔ جوابات پر تبادلہ خیال ہوا اور امتحانات کی تکمیل کے اندرون 20 یوم نتائج بھی جاری کردیئے گئے۔ یہ ایک اصلاحی اقدام ہے، جو امتحانات کو محض اکتسابی جانچ کا نظام نہیں بلکہ افزودگی اکتساب کا عمل بنادیتا ہے۔ اس نظام کے باعث طلبہ کو امتحانات کے نتائج تک سیکھنے کا موقع رہے گا۔ اپنی جوابی بیاض حاصل کرنے کے بعد طلبہ جہاں اپنی خوبیوں کو جان سکیں گے وہیں اساتذہ سے اپنی مختلف خامیوں اور ان کے سدباب کے گر سیکھ سکیں گے تاکہ آئندہ اس میں بہتری آئے۔ اس نئے نظام کے نفاذ سے قبل سینئر پروفیسرس، کنٹرولر امتحانات پروفیسر ساجد جمال اور پروفیسر سید محمد حسیب الدین قادری، ڈائرکٹر، طمانیت داخلی معیار سیل (IQAC) اور مرکز برائے آئی ٹی پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی تاکہ اس نظام کے نفاذ سے قبل اس کے مختلف پہلوؤں اور عمل آوری کے طریقۂ کار کا جائزہ لیا جاسکے۔ مارکس/گریڈس سے متعلق مسائل کو حل کرنے کے لیے ایک میکانزم کے طور پر ہر شعبہ میں ازالہ شکایاتِ تنقیح کمیٹیاں (ای جی آر سی) بھی تشکیل دی گئیں ہیں۔ قبل ازیں ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے 16/اپریل 2019ء کو ایک ورکشاپ میں پرچوں کی جانچ کے معیار اور مارکس اور گریڈس عطا کرنے کے عمل میں شفافیت کی اہمیت پر خطاب کیا تھا۔ ورکشاپ کی مانو کے دیگر کیمپسوں میں لائیو اسکریننگ کی گئی تھی۔

RS

منصف

نتائج سے قبل طلبہ کو جوابی بیاض دکھانے کا انقلابی اقدام

اُردو یونیورسٹی میں وائس چانسلر ڈاکٹر محمد اسلم پرویز کی طلبہ دوست پہل

حیدرآباد۔ 25 جون (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کے امتحانی نظام میں ایک انقلابی پہل کے طور پر طلبہ کو نتیجہ جاری ہونے سے قبل ہی جوابی بیاض دکھانے کی روایت شروع کی گئی ہے۔ اس پر یونیورسٹی کے تمام کالجوں، سٹیلائٹ کیمپسوں میں مئی 2019ء میں منعقدہ امتحانات سے عمل آوری کی جارہی ہے۔ مانو اس انقلابی نظام کو نافذ کرنے والی ملک کی پہلی سنٹرل یونیورسٹی ہے۔ واضح رہے کہ وائس چانسلر ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے امتحانات اور پرچوں کی جانچ کے عمل میں شفافیت لانے کے لیے خصوصی طور پر اس نظام کو متعارف کروایا ہے۔ اس کوشش کا مقصد مانو میں طلبہ کے اکتسابی تجربہ میں بہتری لانا ہے۔ حالیہ امتحانات کے بعد طلبہ کو نئے نظام کے تحت جوابی بیاض دکھائے گئے۔ جوابات پر تبادلہ خیال ہوا اور امتحانات کی تکمیل کے اندرون 20 یوم نتائج بھی جاری کردیئے گئے۔ یہ ایک اصلاحی اقدام ہے، جو امتحانات کو محض اکتسابی جانچ کا نظام نہیں بلکہ افزودگی اکتساب کا عمل بنادیتا ہے۔ اس نظام کے باعث طلبہ کو امتحانات کے نتائج تک سیکھنے کا موقع رہے گا۔ اپنی جوابی بیاض حاصل کرنے کے بعد طلبہ جہاں اپنی خوبیوں کو جان سکیں گے وہیں اساتذہ سے اپنی مختلف خامیوں اور ان کے سدباب کے گر سیکھ سکیں گے تاکہ آئندہ اس میں بہتری آئے۔ اس نئے نظام کے نفاذ سے قبل سینئر پروفیسرس، کنٹرولر امتحانات پروفیسر ساجد جمال اور پروفیسر سید محمد حسیب الدین قادری، ڈائرکٹر، طمانیت داخلی معیار سیل (IQAC) اور مرکز برائے آئی ٹی پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی تاکہ اس نظام کے نفاذ سے قبل اس کے مختلف پہلوؤں اور عمل آوری کے طریقۂ کار کا جائزہ لیا جاسکے۔ مارکس/گریڈس سے متعلق مسائل کو حل کرنے کیلئے ایک میکانزم کے طور پر ہر شعبہ میں ازالہ شکایاتِ تنقیح کمیٹیاں (ای جی آر سی) بھی تشکیل دی گئیں ہیں۔ قبل ازیں ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے 16/اپریل 2019ء کو ایک ورکشاپ میں پرچوں کی جانچ کے معیار اور مارکس اور گریڈس عطا کرنے کے عمل میں شفافیت کی اہمیت پر خطاب کیا تھا۔ ورکشاپ کی مانو کے دیگر کیمپس میں لائیو اسکریننگ کی گئی تھی۔

M

رہنمائے دکن
26 JUN 2019

ریزلٹ سے پہلے طلبہ کو جوابی بیاض دکھانے کا انقلابی اقدام

اُردو یونیورسٹی میں وائس چانسلر ڈاکٹر محمد اسلم پرویز کی طلبہ دوست پہل

حیدرآباد۔ 25 جون (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے امتحانی نظام میں ایک انقلابی پہل کے طور پر طلبہ کو نتیجہ جاری ہونے سے قبل ہی جوابی بیاض دکھانے کی روایت شروع کی گئی ہے۔ اس پر یونیورسٹی کے تمام کالجوں، سٹیلائٹ کیمپس میں مئی 2019ء میں منعقدہ امتحانات سے عمل آوری کی جارہی ہے۔ مانو اس انقلابی نظام کو نافذ کرنے والی ملک کی پہلی سنٹرل یونیورسٹی ہے۔ واضح رہے کہ وائس چانسلر ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے امتحانات اور پرچوں کی جانچ کے عمل میں شفافیت لانے کے لیے خصوصی طور پر اس نظام کو متعارف کروایا ہے۔ اس کوشش کا مقصد مانو میں طلبہ کے اکتسابی تجربہ میں بہتری لانا ہے۔ حالیہ امتحانات کے بعد طلبہ کو نئے نظام کے تحت جوابی بیاض دکھائے گئے۔ جوابات پر تبادلہ خیال ہوا اور امتحانات کی تکمیل کے اندرون 20 یوم نتائج بھی جاری کردیئے گئے۔ یہ ایک اصلاحی اقدام ہے، جو امتحانات کو محض اکتسابی جانچ کا نظام نہیں بلکہ افزودگی اکتساب کا عمل بنادیتا ہے۔ اس نظام کے باعث طلبہ کو امتحانات کے نتائج تک سیکھنے کا موقع رہے گا۔ اپنی جوابی بیاض حاصل کرنے کے بعد طلبہ جہاں اپنی خوبیوں کو جان سکیں گے وہیں اساتذہ سے اپنی مختلف خامیوں اور ان کے سدباب کے گر سیکھ سکیں گے تاکہ آئندہ اس میں بہتری آئے۔ اس نئے نظام کے نفاذ سے قبل سینئر پروفیسرس، کنٹرولر امتحانات پروفیسر ساجد جمال اور پروفیسر سید محمد حسیب الدین قادری، ڈائرکٹر، طمانیت داخلی معیار سیل (IQAC) اور مرکز برائے آئی ٹی پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی تاکہ اس نظام کے نفاذ سے قبل اس کے مختلف پہلوؤں اور عمل آوری کے طریقہ کار کا جائزہ لیا جاسکے۔

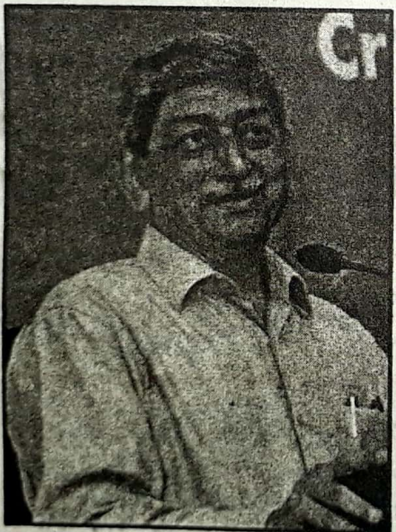

مارکس/ گریڈس سے متعلق مسائل کو حل کرنے کے لیے ایک میکانزم کے طور پر ہر شعبہ میں ازالہ شکایات تنقیح کمیٹیاں (ای جی آر سی) بھی تشکیل دی گئیں ہیں۔ قبل ازیں ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے 16/ اپریل 2019ء کو ایک ورکشاپ میں پرچوں کی جانچ کے معیار اور مارکس اور گریڈس عطا کرنے کے عمل میں شفافیت کی اہمیت پر خطاب کیا تھا۔ ورکشاپ کی مانو کے دیگر کیمپس میں لائیو اسکریننگ کی گئی تھی۔

RD